ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیقاتِ حدیث : ایک تصنیفی جائزہ

(Research Contributions of *Dr. Sirāj-ul-Islam Ḥanīf* in *Ḥadīth*)

*ڈاکٹر سعید الرحمٰن

**ڈاکٹر مفتی محمد اسماعیل

Abstract

Ḥadīth is the second primary and original source of Islamic *Sharī'ah* after Quran. Religious scholars from *Khyber Pakhtunkhwa* have remarkable contributions in the *Ḥadīth* sciences. Their works in different areas of the discipline comprise of different books, dūrūs and articles etc. This article gives an account of the contributions of an Islamic Scholar from *Hussaī, Mardān, Dr. Sirāj-ul-Islam Hanīf* in the relevant area. Dr. *Hanīf* has authored about sixty books in Arabic, Urdu & Pashto on Tafsīr, Fiqh and Ḥadīth, but his works focused *the Ḥadīth* sciences particularly *Asmā al-Rijāl*, *Jarh wa Ta'dīl*, *Tahqīq*, *Ta'līq*, *Takhrīj etc.*

Key Words: *Ḥadīth, Khyber Pakhtūnkhwā , Sirāj-ul-Islam, Hanīf, Dar al-Quran Wa Sunnah*

خیبر پختونخوا دینیات کے حوالے سے وطنِ عزیز کا انتہائی زرخیز خطہ ہے جس میں نامور علمائے کرام نے علومِ اسلامیہ کے دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ حدیث اور علومِ حدیث میں بھی گراں قدر علمی و تحقیقی خدمات سرانجام دی ہیں۔ زیر نظر مضمون اسی صوبے کے ضلع مردان کے ایک نواحی علاقے ہوسئی سے تعلق رکھنے والے ایک محقق عالم دین، مصنف، مترجم، معلق، مفسر قرآن اور علمِ حدیث میں قابلِ ذکر خدمات انجام دینے والی شخصیت ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف سے

* انٹرنیشنل پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد/اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان،

**اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج اوگی، مانسہرہ،

متعلق ہے۔ ڈاکٹر صاحب تفسیر وحدیث بالخصوص فن اسماء الرجال اور جرح وتعدیل میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں، لیکن بہت کم لوگ فن حدیث کے باب میں آپ کی کاوشوں سے واقف ہیں۔ تادمِ تحریر مجموعی طور پر اردو، عربی اور پشتو زبانوں میں آپ کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق کردہ وتعلیق کردہ علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتب کی تعداد ساٹھ سے متجاوز ہے جن میں سے اب تک چالیس کتب زیورِ طباعت سے آراستہ ہوچکی ہیں جو زیادہ تر تفسیر وعلوم قرآن، فنِ حدیث، عقیدہ ومنہج، فقہ اور اصلاح احوال سے متعلق ہیں۔ ایک ہی مقالے میں ڈاکٹر صاحب کی تمام کتب ومقالات کااحاطہ کرنا مشکل ہے، لہٰذا اہلِ علم وتحقیق کی معلومات اور علمی استفادے کے لیے زیر نظر مقالہ میں حدیث اور علومِ حدیث سے متعلق آپ کی تصنیفات ،تالیفات، تعلیقات، مقالات، تراجم اور دروس کا تعارفی وتجزیاتی مطالعہ پیش کیاجارہاہے تاکہ ان تک رسائی اور اخذ میں آسانی ہو۔

ابو سلمان ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف: ایک تعارف

ڈاکٹر صاحب کی ولادت مردان کے ایک نواحی علاقے ہوسئی میں 16 محرم 1375ھ = 4 ستمبر 1955ء کو ہوئی۔ کنیت "ابو سلمان" اور لقب "حنیف" ہے، علاقہ کے عوام میں "سراج اُستاذ" کے نام سے معروف ہیں۔ عصری تعلیم میں جماعت اول تا سوم پرائمری سکول گڑیالہ (مردان) اور جماعتِ چہارم پرائمری سکول ہوسئی (مردان) سے اپریل 1966ء میں مکمل کیا۔ ثانوی سطح تک کی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول خیرآباد (مردان) سے حاصل کرتے ہوئے پشاور بورڈ سے 1972ء میں میٹرک کیا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے 1983ء میں انٹر اور 1985ء میں بیچلر کیا۔ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی میں درسِ نظامی کی تکمیل کرتے ہوئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان، ملتان سے 1978ء میں الشہادۃ العالمیہ کاامتحان درجۂ امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔ علومِ اسلامیہ میں پشاور یونیورسٹی سے 1992ء میں ایم اے کیا، یہیں سے 1998ء میں ایم فل اور 2006ء میں ڈاکٹریٹ بھی کیا۔[1] جن کے تحقیقی مقالات حدیث سے متعلق عنوانات پر تحریر کیے۔

ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی اسباق اپنے چچا مولوی عبدالودود سے پڑھے۔ شیخ سید عبدالسلام رستمی، شیخ احسان اللہ زور آبادی، شیخ عبدالباقی ہزاروی، شیخ غلام اللہ خان راول پنڈی، قاضی شمس الدین گوجرانوالہ، قاضی عصمۃاللہ قلعہ دیدار سنگھ، شیخ الحدیث سید محمد حسین شاہ نیلوی سرگودھا اور شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی سے کسبِ فیض کیا۔ باطنی اصلاح و تربیت سید عنایت اللہ شاہ بخاری گجراتی اور سید محمد حسین شاہ نیلوی سے لی۔ موقوف علیہ میں شیخ عبدالسلام رستمی نے تفسیر بیضاوی، تفسیر جلالین، سراجیۃ اور مشکاۃالمصابیح پڑھائیں۔ شیخ احسان اللہ زورآبادی نے ہدایہ اول اور شیخ عبدالباقی

[1] مستقیم خان (ایم فل سکالر)، "سوال نامہ" ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ستمبر 2012ء، 1، 17۔

ہزاروی نے ہدایۃ آخر کا درس دیا۔ دورہ حدیث تعلیم القرآن راولپنڈی میں کیا جہاں شیخ غلام اللہ خان، شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی اور شیخ نور محمد ہزاروی نے کتب احادیث پڑھائیں۔[2]

ڈاکٹر صاحب محکمہ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں 24اگست 1978ء سے17اکتوبر1992ء تک مختلف سکولوں میں معلم دینیات اور بعد ازاں18اکتوبر 1992ء سے 24اکتوبر2003ء تک معلم عربی رہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں 25 اکتوبر 2003ء تا3 ستمبر 2009ء لیکچرر اسلامیات کے طور پر مختلف کالجز (خیر آباد ضلع مردان، لوند خوڑ ضلع مردان، آگرہ ملاکنڈ ڈویژن) میں خدمات انجام دیں۔ شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں یکم اکتوبر2009ء تا 4 ستمبر2015ء اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔ 2019ء سے قرطبہ یونیورسٹی پشاور میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر جزو وقتی تدریسی خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔ ہوسئی(مردان) میں اپنے مکان سے متصل جامع مسجد تقویٰ (سنِ تاسیس:1955ء) میں گزشتہ کئی سالوں سے امامت وخطابت اور دورہ ہائے تفسیر اور درسِ حدیث دیتے چلے آرہے ہیں۔ بعداز نماز جمعہ یااتوار کو درسِ قرآن مجید، درسِ حدیث (بخاری، مشکوٰۃ المصابیح، مصطلح الحدیث وغیرہ) اوراصولِ بحث وتحقیق پر لیکچر دیتے ہیں، جن میں عوام الناس کے علاوہ دینی مدارس کے فضلااور علما بھی باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں۔

فنِ حدیث سے متعلق کتب ومقالات

ڈاکٹر صاحب علوم اسلامیہ کے حوالے سے اپنی وسیع معلومات اور علمی تحقیقات کو مختلف الانواع تصانیف میں تحریر کرتے چلے آرہے ہیں، لیکن ذیل کی سطور میں آپ کی صرف ان تصنیفات ،تالیفات ،تعلیقات اور تراجم کی فہرست پیش کی جاتی ہے جو موضوع تحقیق سے متعلق ہیں، اور ایک یا کئی بار شائع ہوئیں ہیں۔

تصنیفات وتالیفات

نمبر شمار	کتاب کا عنوان	صفحات	زبان
1.	المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ[2 جلدوں میں]	600	اُردو
2.	معرفت علوم الحدیث	560	اُردو
3.	مسنون اذکار	273	اُردو
4.	ضعیف اور بے اصل واساس کہانیاں	207	اُردو

[2] ڈاکٹرابو سلمان سراج الاسلام حنیف، معرفت علوم الحدیث،120(تلخیصاً))

تعلیقات، تحقیقات/تراجم

نمبر شمار	کتاب کا عنوان	صفحات	زبان
1.	الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)	280	عربی
2.	مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)	200	عربی
3.	تبیین العجب بماوَرَدَ فی فضلِ رجب (تحقیق و تعلیق)	72	عربی
4.	الاسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ المعروف بالموضوعات الکبریٰ (2 جلد)	1068	اُردو
5.	بصائر السنۃ (تحقیق، تعلیق، تخریج) [2 جلدوں میں]	742	اُردو
6.	التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ	364	اُردو
7.	موضوعات الصغانی (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	160	اُردو
8.	زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین ﷺ (ترجمہ، تخریج، تعلیق)	168	پشتو

تحقیقی مقالات

نمبر شمار	عنوان	زبان
1.	تحقیق ودراسۃ علمیۃ لمخطوط شرح المصابیح للقاضی ناصر الدین 861 عبد اللہ بن عمر بن علی البیضاوی [الرسالۃ الدکتوراۃ]	عربی
2.	التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین [الرسالۃ لماجستیر]	عربی

تحریرات کی نمایاں خصوصیات

- ڈاکٹر صاحب دروسِ قرآن و حدیث کے ذریعے دعوت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، اسی طرح دعوتِ دین کے حوالے سے آپ کی تصانیف کا بھی اہم کردار ہے۔ آپ ایک کامیاب مصنف رہے ہیں۔ آپ نے زیادہ تر کتابیں اردو زبان میں جب کہ بعض کتابیں عربی اور پشتو زبان میں لکھی ہیں۔
- ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصانیف قوتِ استدلال اور معیار حق کے اعتبار سے بہترین تصنیفات شمار ہوتی ہیں۔ آپ کی تصانیف دلائل و آیاتِ قرآنیہ، احادیث نبویہ اور اسلاف کے اقوال کی تاویلات سے بھرپور ہوتی ہیں۔
- ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصنیفات علمی اسلوب کی حامل ہوتی ہیں، انداز بیان سہل اور معروضی ہوتا ہے۔ جب کوئی بات شروع کرتے ہیں تو اسے دلائل سے مبرھن کرکے چھوڑتے ہیں۔ غیر متعلقہ اور لایعنی باتوں سے آپ کی تصانیف پاک ہوتی ہیں۔ درد سے لکھی گئی یہ تصانیف دل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
- ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی کتب مستند روایات اور حوالہ جات سے مزین ہوتی ہیں جو خصوصی طور پر مصادر اصلیہ سے ماخوذ ہوتی ہیں۔ آپ کی جملہ تصانیف تحقیق کے اصولوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہوتی ہیں۔

- ڈاکٹر سراج الاسلام اپنی کتابوں میں وارِد اعلام کے باحوالہ تراجم (احوال و تعارف) بھی پیش کرتے ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب اصولِ تحقیق کے موافق اپنی تصانیف کے آخر میں علمی و فنی فہارس مرتب کرنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

ذیل کی سطور میں میں ڈاکٹر صاحب کی فنِ حدیث کے حوالے سے تصانیف و تالیفات، تحقیقات وتعلیقات، مضامین ومقالات، دروسِ حدیث اور اس سلسلے میں کی گئی مساعی جمیلہ کا تعارفی و تجزیاتی جائزہ جامعیت کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔

فنِ حدیث سے متعلق تصانیف وتالیفات کا تعارف و تجزیہ

1) المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ

احادیث ضعیفہ اور موضوعہ بیان کرنا اوررسولِ اکرم ﷺ پر جھوٹ بولنا حرام، گناہ کبیرہ اور بدترین جرم ہے جس کی احادیث میں سخت وعید وارد ہوئی ہے لہٰذا علماء کرام اور عوام الناس کو اس سلسلے میں احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ موضوع، منکر وضعیف روایات کے مدلل محاکمہ پر عربی زبان میں وسیع ذخیرہ موجود ہے لیکن اردو میں زیادہ مواد موجود نہیں تھا۔ زیر نظر کتاب اسی کمی کو بہ طریق احسن پورا کرتی ہے۔ چونکہ بہت ساری ایسی روایات لوگوں کے درمیان تو بطور حدیث مشہور ہیں اور لوگ انہیں بطور حدیث واستدلال نقل کرتے ہیں حالانکہ وہ ان احادیث کی اصلیت سے واقف نہیں ہوتے۔ اس طرز عمل کو روکنے اور ان احادیث (روایات) کی حقیقت لوگوں پر واضح کرنے کے لیے ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس قسم کی مرویات کو جمع کیا ہے اور ان میں سے ہر روایت پر بحث کرکے اس کا موضوع ہونا یا ضعیف ہونا ثابت کر دیا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے 792 ضعیف اور موضوع روایات جمع کرکے ان کا علمی و تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے۔ کتاب کل چھ سوسے زائد صفحات پر محیط دو جلدوں میں ہے اوراس حوالے سے ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ 2010ء میں دارالکتب، محلّہ جنگی، قصہ خوانی، پشاوراور 2013ء میں دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔ اب تک تین ایڈیشنز نکل چکے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی اس کتاب کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے 2014ء میں دو" Y" کیٹگری ریسرچ پیپرز کے مماثل قرار دیا ہے[3]۔ یہ کتاب افادۂ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے[4]۔ اس کتاب کا مطالعہ علماء کرام، طلاب حدیث اور عام پڑھے لکھے لوگوں کے لیے انتہائی مفید

[3] Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

[4] http://www.mediafire.com/file/ue9409aubv1l4vb/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf AND https://archive.org/download/BestUrduBooks1017/AL-MAJMUA-FIL-AHADITH-IL-ZAEEFAH-WAL-MAOZOOAH.pdf

اور اصلاح ورہنمائی کا باعث ہوگا۔ یہ کتاب علم حدیث کے ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب مستقبل قریب میں اس کتاب کے توسیعی ایڈیشن کی اشاعت کا ارداہ بھی رکھتے ہیں۔

2) معرفت علوم الحدیث

معرفۃ علوم الحدیث اپنے فن کی کتب میں ایک مفید اضافہ ہے جو مستند مآخذ کی روشنی میں علومِ حدیث کا مفصل تعارف پیش کرتی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے 1993ء میں اسے تحریر کرنا شروع کیا اور 2002ء میں مکمل کیا۔ یہ اہم اور بنیادی کتاب جامعہ پشاور، جامعہ ہزارہ، جامعہ عبدالولی خان مردان اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے علومِ اسلامیہ کے نصابات بالخصوص ایم اے میں شامل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر تاج الدین الازہری[5] نے اس پر مبسوط تبصرہ کیا ہے جو ششماہی نقطہ نظر[6] اور کتاب کے پسِ ورق پر بھی (مختصراً) شائع ہوا ہے، جس کو یہاں تلخیصاً درج کیا جاتا ہے:

> عربی تالیفات کے اردو تراجم و شروح کے ساتھ اصولِ حدیث پر اہلِ علم مستقل کتابیں بھی تحریر کر رہے ہیں۔اس سلسلے کی ایک جدید کاوش ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف کی زیر نظر معرفت علوم حدیث ہے۔ جناب مؤلف نے اصولِ حدیث کے تمام پہلوؤں کو سمیٹنے کی کافی حد تک کامیاب کوشش کی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے مآخذ و مصادر کا پورے اہتمام سے ذکر کیا ہے۔اس لیے تحقیق پسند قارئین اپنے طور پر مآخذ و مصادر سے رجوع کرنا چاہیں تو انہیں کوئی مشکل نہ ہوگی۔مزید برآں "یہ کتاب "املائی اغلاط سے کافی حد تک پاک ہے جو جناب مؤلف کی طرف سے نظر ثانی پر ہونے والی محنت کی دلیل ہے۔[7]

آپ کی اسی کتاب پر نظر ثانی کرنے والی محترمہ شمیم فاطمہ تبسم بنت شیخ عبدالرحیم دیوبندیؒ آپ کے بارے میں لکھتی ہیں:

> ہمارے ممدوح اوّل علامہ سراج الاسلام حنیف مانے ہوئے دقیقہ رَس فقیہ، اور نبّاضِ حدیث ورجال محدّث ہیں۔اللہ رب العزت نے انہیں مسلّمہ معیارات پر استناد و متن مرویات کے تجزیے کی غیر معمولی اہلیت سے سرفراز فرمایا ہے۔[8]

---

[5] ڈاکٹر موصوف کلیۃ الدراسات الاسلامیۃ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں پروفیسر رہے ہیں۔

[6] ششماہی نقطہ نظر، ش:20 ص:26تا30 انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل 2009ء

[7] معرفت علوم الحدیث، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پسِ ورق (تلخیصاً)، دارالنوادر، لاہور، 2010ء

[8] منتخب علمی مکاتیب، مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پسِ ورق، المیزان، اردو بازار، لاہور، طبع چہارم: 2009ء

یہ کتاب ایک مبسوط مقدمہ اور چودہ فصلوں اور متعلقہ ذیلی مباحث میں منقسم ہے۔ مقدمہ میں حجیت حدیث، رسولؐ کی حیثیت، منصب نبوت کے فرائض، انکار یا تنقیصِ حدیث کا فتنہ اور اس کی تردید میں اہلِ علم اسلاف کی کاوشیں، منکرین حدیث کی انواع اور اشکلات و اعتراضات وغیرہ جیسے اہم مباحث بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اصول حدیث کے سلسلے میں اردو زبان میں ایک مستقل تصنیف ہے اور طلبہ حدیث کی علمی ضرورت کی تکمیل بطریقِ احسن کرتی ہے۔

کتاب کی تحقیقی قدر و قیمت کے پیشِ نظر اس کو ہائیر ایجو کیشن کمیشن نے 2014ء میں ایک "X" کیٹگری ریسرچ پیپر کے مماثل قرار دیا ہے[9]۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشنز شائع ا ہو چکے ہیں۔2006ء سے 2015ء تک چھ بار دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے شائع ہوئی ہے۔ نظرثانی شدہ واضافہ شدہ ایڈیشن 472 صفحات پر دارالنوادر، اردو بازار، لاہور سے شائع اور کتاب سرائے لاہور اور فضلی بک سپر مارکیٹ کراچی سے تقسیم ہوئی۔ تازہ ترین اشاعتِ ہفتم 560 صفحات پر محیط ہے۔ یہ کتاب موجودہ اصل حالت میں تو تادم تحریر انٹرنیٹ پر موجود نہیں البتہ کتاب وسنت ڈاٹ کام پر "التحدیث فی علوم الحدیث" ضرور دستیاب ہے جس کے اندرونی ٹائیٹل پر ڈاکٹر صاحب کا نام موجود ہے۔

3) ضعیف اور بے اصل واَساس کہانیاں

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی علمی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو اُن کا تحقیقی مزاج ہے۔ وہ اسلامی ادب بالخصوص احادیث کے حوالے سے زبان زد عام روایات کی تحقیق و تنقیح اور چھان پھٹک کا فریضہ بطریقِ احسن نبھا رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی تحقیقاتِ حدیث میں ایسے سینکڑوں روایات وواقعات کی نشان دہی کی ہیں جو سراسر بے بنیاد ہیں اور غلطی سے یا غلط فہمی کی بنیاد پر نبیِ رحمتؐ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں مگر ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ زیر نظر کتاب بھی زبان زد عام ضعیف اور موضوع واقعات سے متعلق ہے جس میں دیگر موضوعات کے ساتھ ساتھ بعض حدیث سے متعلق بھی ہیں۔ زیر نظر کتاب کا مقصد یہ ہے کہ خطباء، واعظین اور عوام ایسے واقعات بیان کرنے سے گریز کریں اور ایسے کسی واقعہ کو سننے کے بعد مسترد کردیں۔ بے بنیاد حکایات کی نشان دہی پر مشتمل ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب پہلی بار جنوری 2018ء میں باون بے اصل واَساس کہانیاں کے عنوان سے دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے 207 شائع ہوئی

---

[9] Vide HEC notification#DD/SS&H/Pub/Islamic/2014/580, dated17/02/2014

ہے جو انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔[10] اضافہ شدہ ایڈیشن ضعیف اور بے اصل واَساس کہانیاں کے عنوان سے سدھوم پرنٹرز پشاور سے 2019ء میں شائع ہوا ہے۔

4) مسنون اذکار

یہ کتاب صحیح و مستند احادیثِ مبارکہ سے زبان زد عام مسنون اذکار وادعیہ کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ انہوں نے اولاً 1978ء میں مرتب کیا تھا[11] اسے 1993ء میں والد محترم کی وفات کے بعد چند صفحات پر پاکٹ سائز میں ایصالِ ثواب کی خاطر بھی شائع کیا، بعد میں یہ کتابچہ اس حد تک پہنچا کہ ضخیم کتاب بن گئی۔ مارچ 2008ء تک اس کتاب کی سات ہزار کاپیاں نکل گئی تھیں۔ شش ماہی نقطہ نظر کے ایڈیٹر ڈاکٹر سفیر اختر نے 2006ء میں اس کتاب کی پانچویں ایڈیشن پر تبصرہ کیا[12] جس کا ایک مختصر اقتباس یہاں نقل کرتے ہیں:

> ہر دعا کے ساتھ کتب حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے، صرف وہی الفاظ نقل کیے گئے ہیں جو محدثین نے چھان پھٹک کے بعد اپنے اپنے مجموعہ ہائے احادیث میں شامل کیے ہیں۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ترجمہ درج کیا گیا ہے۔[13]

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی یہ مفید کتاب دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان سے 1978ء سے 2011ء تک 9 بار شائع ہوئی۔ تازہ ایڈیشن 273 صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ کے بڑے بیٹے سلمان نے 2013ء میں "صحیح مجموعہ وظائف (اُردو) حوالہ جات کے ساتھ" کے نام سے اشاعت اکیڈمی، پشاور سے 304 صفحات پر ایک کتاب شائع کی جس کے اندر مؤلف کے بقول "ڈاکٹر سراج الاسلام کی کتاب مسنون اذکار ان کی اجازت سے مدغم کی گئی ہے۔"[14]

---

[10] https://archive.org/download/52BeAsalWaAsasKhaniyaanByDrSirajUlIslamHanief2018/52%20be%20asal%20wa%20asas%20khaniyaan%20by%20Dr%20siraj%20ul%20islam%20hanief%202018.pdf AND https://www.scribd.com/document/371118153/52-Be-Asal-Wa-Asas-Khaniyaan-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-2018

[11] شش ماہی نقطہ نظر، ش: 24، ص: 161، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، مارچ، اپریل، ستمبر 2006ء

[12] نفسِ مصدر

[13] نفسِ مصدر

[14] صحیح مجموعہ وظائف، سلمان بن سراج الاسلام، ص: 5، اشاعت اکیڈمی، محلّہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور، 2013ء

فنِ حدیث سے متعلق کتب پر تعلیقات و تحقیقات/تراجم کا تعارف و تجزیہ

1) الآثار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ، مؤلف: مولانا عبدالحئی لکھنوی، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

احادیثِ نبویہ کے کثیر و ضخیم ذخیرہ میں صحیح، سقیم، ضعیف اور موضوع ہر قسم کے روایات پائے جاتے ہیں۔ وضاعین، منکرین حدیث، متعصب اور قصہ گو افراد نے اپنی طرف سے بہت سی روایات گھڑی ہیں اور نبیؐ رحمتؐ کی طرف ایسی باتیں منسوب کی ہیں جو آپؐ نے بیان نہیں فرمائی، لہٰذا احادیثِ ضعیفہ و موضوعہ کی نشان دہی کرنا بہت اہم ہے۔ اہل فن نے اس سلسلے میں احادیث کی چھان بین کرکے ضعیف و موضوع روایات پر مستقل تصانیف لکھی ہیں۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اسی حوالے سے امام ابوالحسنات محمد عبدالحیئ بن محمد عبدالحلیم لکھنوی ہندی (1848ء-1887ء) کی تالیف "الآثار المرفوعۃ فی الاخبارِ الموضوعۃ" کی عربی زبان میں تخریج، تحقیق و تعلیق کرکے اس کی علمی وقعت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ اشاعت سے قبل یہ کتاب پانچ قسط وار مضامین کی صورت میں "مخطوط الآثار المرفوعۃ فی الأخبار الموضوعۃ لعبد الحیئ اللکھنوی: تحقیق و دراسۃ" کے عنوان سے شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور کے تحقیقی مجلّہ الایضاح کے 1994ء تا 1996ء کے 5 شماروں میں بھی شائع ہوئی۔ کتاب اب تک تین بار 2005ء، 2010ء، 2016ء میں) 280 صفحات پر دار القرآن والسنۃ، ہوسئی (شہباز گڑھی)، ضلع مردان سے شائع ہوئی ہے اور آن لائن مکتبۃ الالوکۃ پر بھی دستیاب ہے۔[15]

مذکورہ کتاب پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیق و تعلیق میں درج ذیل امور کو سامنے رکھا گیا ہے:

- مؤلف کی مستفاد کتابوں کی طرف مراجعت کی گئی ہے۔
- مطبوعہ کتاب میں جہاں کہیں تحریف یا تصحیف کی گئی ہے، اس کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔
- کتاب میں وارد اعلام کا مختصر تعارف کیا گیا ہے۔
- قاری کو ابہام کا شکار ہونے سے بچانے کے لیے عبارات پر حسب ضرورت تعلیقات تحریر کی گئی ہیں۔
- مؤلف نے کتاب میں بطور استشہاد جو احادیث پیش کی ہیں، ان کی تخریج کا باقاعدہ اہتمام کیا ہے۔[16]

ڈاکٹر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحقیق، تخریج و تعلیق کے بعد مذکورہ کتاب کی علمی وقعت میں مزید اضافہ کیا ہے۔

---

[15] http://www.alukah.net/sharia/0/119897/

[16] الآثار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ: مؤلف: ابوالحسنات مولانا عبدالحئی لکھنوی، تحقیق و تعلیق: ابو سلمان ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 15، دارالقرآن والسنۃ، شہباز گڑھی، مردان

2) مفتاح الجنتہ فی الاحتجاج بالسنۃ للامام جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطیؒ، تحقیق، تخریج و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

قرآن وحدیث کا آپس میں انتہائی گہرا ربط ہے، قرآن کریم کے بعد احادیث مبارکہ دین اسلام میں بطور حجت پیش اور تسلیم کی جاتی ہیں۔ لیکن بعض نافہم ایسے بھی ہیں جو حجیت حدیث کے قائل نہیں ہیں۔ "مفتاح الجنتہ فی الاحتجاج بالسنۃ" حجیت حدیث سے متعلق امام عبدالرحمٰن بن ابی بکر حافظ جلال الدین سیوطیؒ (ولادت: 849ھ=1445ء، وفات: 911ھ =1505ء) کی تالیف ہے جس پر ڈاکٹر محترم نے مبسوط مقدمہ لکھاہے اور روایات کی تخریج و تحقیق کی ہے۔ کتاب عربی میں ہے اور دار القرآن والسنۃ، ہوسئی، مردان سے تین بار 2007ء،2010ء اور 2016ء میں 200 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ انٹرنیٹ پر موجود ہے[17] اور مکتبۃ الالوکۃ پر بھی دستیاب ہے۔[18]

3) تبیین العجب بماوَرَدَ فی فضلِ رجب، تالیف: حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

یہ کتاب احفظ الحفاظ امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ الاسلام ابو الفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ (1372ء-1449ء) کی تالیف ہے جس میں ماہِ رجب سے متعلق وارد احادیث کو یکجا کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ان پر تحقیق و تعلیق کی ہے۔ عربی زبان میں 72 صفحات کی یہ کتاب دارالکتب، محلّہ جنگی، قصہ خوانی پشاور سے 2009ء میں اور دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی، شہبازگڑھی، مردان سے 2012ء اور 2017ء میں یعنی اب تک تین بار شائع ہوئی ہے۔ آن لائن مکتبۃ الالوکۃ پر بھی دستیاب ہے۔[19]

4) الاسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ المعروف بالموضوعات الکبریٰ، تالیف: ملا علی قاری الحنفی، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

رسول اللہ ﷺ پر افتراء کرنا اور بے اصل واساس روایات آپ کی طرف منسوب کرنا اور بیان کرنا بدترین گناہ ہے جس کی احادیثِ نبویہ میں شدید مذمت بیان کی گئی ہے، چنانچہ موضوع روایات پر بہت سی کتب تالیف کی جاچکی ہیں، الاسرار المرفوعۃ ان میں سے ایک ہے جو علامہ نورالدین علی بن محمد بن سلطان المعروف بملا علی قاری (وفات: ۱۶۰۶ء) کی تصنیف ہے جو اس موضوع پر انتہائی اہم اور مفید کاوش ہے جس میں موضوعی روایات کو یکجا کیا گیا ہے۔ اپنی نوعیت اور انفرادیت کے باوجود اردو دان طبقہ اس کتاب سے استفادہ نہیں کر سکتا تھا، چنانچہ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس کا

[17] www.archive.org

[18] http://www.alukah.net/sharia/0/119785/

[19] http://www.alukah.net/sharia/0/120123/

اردو ترجمہ کیا اور اسے تحقیق و تعلیق کے ساتھ شائع کیا۔ اردو ترجمہ سے جہاں اس کے مستفیدین کی تعداد بڑھ گئی، وہاں اس کتاب پر تحقیق و تعلیق نے اہل علم کے لیے بھی اس کی افادیت دوچند کردی۔ یہ کتاب 2016ء میں دو جلدوں میں (مجموعی طور پر 1068 صفحات پر) دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی (شہباز گڑھی)، مردان سے شائع ہوئی ہے۔[20] طلابِ حدیث اور اہل علم کے علاوہ اس کا مطالعہ عوام الناس کے لیے بھی مفید ہے۔ یہ کتاب اس سلسلے کے اردو ادب کے ذخیرے میں بھی ایک مستند اضافہ ہے۔

5) بصائر السنۃ، مؤلف: مولانا سید محمد امین الحق طوروی[21]، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

زیر نظر کتاب دراصل حجیت حدیث کی تائید اور انکار حدیث کی تردید پر مولانا سید محمد امین الحق طوروی دیوبندیؒ کی تصنیف ہے جو انہوں نے حدیث نبوی پر معترضین کی جانب سے اعتراضات و شبہات کا جواب دینے اور حدیث کے مقام کا احساس دلانے کے لیے تحریر فرمائی اور پہلی مرتبہ 1957ء میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئی۔

زیر بحث کتاب کی جلد اوّل میں فتنہ انکار حدیث کے آغاز، ارتقاء، وجوہات، حدیث کی حجیت وتدوین، قرآن وحدیث میں باہمی ربط، خبر واحد کی حجیت، فتنہ وضع احادیث، محدثین کرام کے حالات زندگی، حدیث کا انکار کرنے والوں کی جانب سے وارد اعتراضات و شبہات اور ان کے جوابات جیسے عنوانات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ جلد دوم میں غلام احمد پرویز کے ان دعوؤں کی تردید کی گئی ہے جو انہوں نے امام ابو حنیفہؒ اور دیگر علماء کے متعلق کئے ہیں کہ وہ منکرِ حدیث تھے۔ اس کے علاوہ اس جلد میں اجتہاد، روایت حدیث اور علم حدیث جیسے موضوعات بھی مفصل طور پر زیر بحث لائے گئے ہیں۔

زیر مطالعہ کتاب کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں حجیت حدیث کے ہر پہلو پر مدلل بحث کی گئی ہے۔ قرآن مجید سے ثابت کیا گیا ہے کہ نبی ہمہ وقت نبی ہوتا ہے اور اس کا ہر کلام وحئ الٰہی ہوتا ہے۔ تاریخ اسلام، عقلی و نقلی دلائل، آثار و قرائن اور منطقی استدلال سے بھی مسئلہ کو سمجھایا گیا ہے۔ مؤلف نے بعثتِ نبوی ﷺ کے اہم مقصد کو درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے:

---

[20] الاسرار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ، مصنف: علامہ نور الدین علی بن محمد بن سلطان المشہور بالملا علی قاری الحنفی، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، دارالقرآن والسنۃ، شہباز گڑھی مردان، 2016ء

[21] آپ کی ولادت 1906ء کو طورو (ضلع مردان) میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم دیوبند روانہ ہوئے جہاں سے 1340ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ بعدازاں کئی مدارس میں تدریس کی۔ شیخوپورہ کے جامع مسجد میں خطیب بھی رہے۔ محکمہ اوقاف میں بھی صوبائی خطیب رہے جہاں سے 1978ء میں سبکدوش ہوئے۔ آپ احمد علی لاہوری کے خلیفہ مجاز تھے۔ 1981ء میں آپ کی وفات ہوئی اور اپنے گاؤں طورو میں سپرد خاک کئے گئے۔ [مشاہیر علماء سرحد: کرنل فیوض الرحمان، ص:506، مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد، کراچی/ تذکرہ علماء خیبر پختونخوا، محمد قاسم صالح، ص:480]

اس میں شک نہیں کہ قرآن مجید ایک کامل اور جامع کتاب ہے لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ اس کی تعلیم اور توضیح کی بھی ضرورت نہیں اور یہ کہ اس نے اپنے اصول کے ہر باب میں غیر شناسی جزئیات کا احاطہ کر لیا ہے، یا یہ کہ اس نے فرائض و واجبات وغیرہ کے تمام ایسے حدود قائم کر دیئے ہیں کہ بحث و نظر کے لئے اس نے کوئی گوشہ پس انداز نہیں کیا، یا یہ کہ وہ اپنا معنی مرادی بیان کرنے میں رسول اللہؐ کے بیان کی بھی ضرورت نہیں رکھتا۔ آپ جانتے ہیں کہ قرآن شریف کی جامعیت اور کمال کا یہ معنی ہوتا، تو رسول کی بعثت کی ضرورت ہی نہ رہتی بلکہ براہ راست قرآن مجید نازل کر دیا جاتا اور لوگ اس سے براہ راست استفادہ کرتے، مگر قرآن مجید سے یہ ثابت ہے کہ ہدایت دینے کے لئے بعثت رسول کی ضرورت ہے اور قرآن شریف کی مراد بیان کرنے کے لئے رسول کے توسط کے بغیر چارہ نہیں، اس لئے قرآن شریف نے حضورؐ کی بعثت کا اہم مقصد کتاب و حکمت کی تلاوت اور تعلیم کو قرار دیا ہے۔[22]

درج بالا عبارت سے مؤلف کا مؤثر انداز تحریر عیاں ہوتا ہے۔ حدیث کی حجیت اور ضرورت واہمیت کے موضوع پر مؤلف کی محنت اور تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مطالعہ کافی وسیع ہے اور ان کی کتاب اس موضوع پر لکھی گئی کتب میں انتہائی مؤثر اور جامع ہے جس کے مطالعے کے بعد شاید ہی کوئی مسلمان انکار حدیث کی جرأت کر سکے۔[23]

اس کتاب کی ان تمام خوبیوں کے باوجود بھی اس امر کی ضرورت تھی کہ اس کی تحقیق و تعلیق کرکے توضیحی حواشی لکھی جائیں تاکہ اس کے مباحث کی استنادی حیثیت کا تعین کیا جاسکے۔ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس ضرورت کو پورا کرتے ہوئے اس کی تحقیق و تعلیق کی۔آپ کے اس تحقیقی کام نے اس کتاب کی افادیت کو مزید بڑھایا،اور اس تحقیق و تعلیق کے ساتھ یہ کتاب 2007ء میں دارالقرآن والسنۃ، طورو، مردان سے دو ضخیم جلدوں میں 742 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔[24]

6) التحفۃ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ، مؤلف: عبدالعزیز بن باز، اُردو، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

یہ موضوع احادیث کے بارے میں شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ (1910ء-1999ء) کی بہترین عربی تصنیف ہے۔ فاضل مؤلف نے سبب تالیف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

---

[22] بصائر السنۃ: محمد امین الحق طوروی، ج:1، ص:61، شیخوپورہ، 1955ء۔

[23] بصائر السنۃ: محمد امین الحق طوروی، ج:1، ص:61، شیخوپورہ، 1955ء۔

[24] بصائر السنۃ: محمد امین الحق طوروی، ج:1، ص:61، شیخوپورہ، 1955ء۔

میں نے حسب توفیق موضوع اور ضعیف روایتیں جمع کی ہیں تاکہ سب سے پہلے میں اس سے فائدہ حاصل کروں (اور کسی ایسی ویسی روایت سے کسی دینی امر کے بارے میں کوئی استدلال نہ کروں) اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میرے دوسرے مسلمان بھائی بھی اس سے مستفید ہوں گے (اور وہ بھی کسی گری پڑی روایت سے استدلال نہیں کریں گے)[25]

یہ کتاب اس سلسلے کی کتب میں ایک اچھی کاوش تھی لیکن اردو دان طبقہ اس سے استفادہ کرنے سے محروم تھا۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے اس کا اردو ترجمہ کرکے اردو دان طبقہ پر احسان عظیم فرمایا کہ اب وہ اس سے استفادہ کر سکیں گے۔ اسی طرح اس کتاب پر تعلیق کرکے اس کی افادیت مزید بڑھائی ہے۔ یقیناً یہ کتاب اردو زبان میں علومِ حدیث پر ذخیرہ کتب میں ایک وقیع اضافہ ہے۔ کتاب دارالقرآن والسنۃ، ہوسئی سے دوبار2013ء میں (216صفحات پر) اور2015ء میں (364 صفحات پر) شائع ہوئی۔ تازہ ترین ایڈیشن کے بیرونی واندرونی سرورق پر "التحفۃالکریمۃفی بیان کثیر من الاحادیث الضعیفۃوالسقیمۃ" نام درج ہے البتہ کاپی رائٹ صفحے پر زیر تبصرہ نام ہی درج ہے۔

7) موضوعات الصغانی: مؤلف: علامہ رضی الدین، ابوالفضائل حسن بن محمد عمری صغانی

مختلف اہل علم نے موضوع احادیث پر کتب تالیف فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب علامہ رضی الدین، ابوالفضائل حسن بن محمد عمری صغانی (1181ء-1252ء) المعروف بہ امام صغانی کی "موضوعات الصغانی" ہے جو اس موضوع پر لکھی گئی نایاب اور اہم کتب میں شمار ہوتی ہے۔ چونکہ یہ کتاب عربی میں ہے اس لیے اردو دان طبقہ کے لیے اس سے استفادہ حاصل کرنا مشکل تھا، اسی طرح اس کتاب پر تعلیق و تحقیق کرنے کی بھی ضرورت تھی، چنانچہ ڈاکٹر سراج الاسلام نے اس کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے اس کی تحقیق و تعلیق پر بھی کام کیا اور جدید ترتیب سے اہل علم کے سامنے اسے پیش کر دیا جس سے اس کی افادیت مزید بڑھ گئی۔ یقیناً موضوع احادیث پر لکھے گئے ادب میں یہ ایک مفید اور قابل قدر اضافہ ہے۔ فاضل محقق نے ترجمہ و تحقیق کے ساتھ علامہ صغانی کے حالات زندگی اور موضوع حدیث کے تعارف اور حکم پر بھی بحث کی ہے۔[26] یہ کتاب ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کے ترجمہ و تحقیق کے ساتھ پہلی بار2012ء میں 132 صفحات پر العلم پبلشنگ سروسز، پشاور سے شائع کیا۔ ضعیف احادیث کی نشان دہی کے حوالے سے یہ کتاب دوسری بار جنوری2018ء میں 160 صفحات پر شائع ہوئی۔

---

[25] التحفۃالکریمۃفی بیان بعض الاحادیث الضعیفہ والسقیمۃ، مؤلف: عبدالعزیز بن باز، ترجمہ و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: 24، دارالقرآن والسنۃ، شہباز گڑھی، مردان

[26] موضوعات الصغانی، مؤلف: علامہ رضی الدین، ابوالفضائل حسن بن محمد عمری صغانی، متوفی 650ھ، ترجمہ، تحقیق و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، العلم پبلشنگ سروسز، محلّہ جھنگی، پشاور، 2012ء

8) زادالطالبین من کلام رسول رب العالمین، تالیف: مولانا عاشق الٰہی، پشتو ترجمہ، تخریج و تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

زادالطالبین مولانا عاشق الٰہی برنی کی تالیف ہے جو منتخب احادیث نبوی کا مجموعہ ہے اور درسِ نظامی کے طلباء کے استفادے کے لیے لکھی گئی ہے اور درجہ ثانویہ عامہ میں شاملِ نصاب ہے۔ فاضل مؤلف کی یہ کتاب بیک وقت طلباء کو عربی زبان، صرف، نحو اور ادب بھی سکھاتی ہے۔ کتاب کی اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب نے اس کا پشتو زبان میں ترجمہ کیا ہے اور حواشی میں تشریح اور احادیث کی تحقیق کرکے ان کے درجے کا تعین بھی کیا ہے۔ یہ کتاب 1998ء میں 168 صفحات پر دارالقرآن والسنۃ ہوسئی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔[27]

فنِ حدیث سے متعلق تحقیقی مقالات

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے ایم فل اور اسی طرح پی ایچ ڈی (دونوں) سطح پر تحقیقی مقالے عربی زبان میں فنِ حدیث سے متعلق تحریر کیے۔

1) تحقیق ودراسۃ علمیۃ لمخطوط شرح المصابیح للقاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی (قاضی بیضاویؒ کی شرح المصابیح کا مطالعہ: تسوید، تحقیق اور توثیق-پی ایچ ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ علومِ اسلامیہ میں جامعہ پشاور سے 2006ء میں ڈاکٹریٹ کی حصول کے لیے پروفیسر ڈاکٹر محمد عمرؒ (وفات: 24نومبر 2018ء) کے اشراف میں لکھا گیا ہے جو قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی (وفات: 1286ھ) کی تالیفِ جلیل شرح المصابیح کے تحقیقی مطالعہ اور تسوید و توثیق پر مشتمل ہے۔ ابتداء میں مقالہ نگار نے مقدمۃ التحقیق کے عنوان سے امام بغوی کی احوالِ حیات، علمی مقام اور ان کی کتاب مصابیح السنۃ کا تعارف پیش کیا ہے۔ اسی طرح امام بیضاوی کے حالات، علمی مقام اور ان کی تصنیف شرح المصابیح کے منہج و اسلوب کو بھی زیر بحث لایا ہے۔

[27] https://archive.org/download/ZaadUTalebeenByDrSirajUlIslamHanief1998/Zaad%20u%20talebeen%20by%20Dr%20Siraj%20ul%20Islam%20Hanief%201998.pdf

AND

https://www.scribd.com/document/371121054/Zaad-u-Talebeen-by-Dr-Siraj-Ul-Islam-Hanief-1998

اس کے بعد شرح المصابیح کا تحقیقی مطالعہ کرتے ہوئے اس کی تسوید، توثیق اور تعلیق پر کام کیا ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے۔[28]

2) التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین (ایم فل مقالہ)

نبیٔ رحمت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت اور جوامع الکلم کی ایسی دولت عطافرمائی کہ دنیا کے فصحاء و بلغاء ان کے سامنے عاجز ہو گئے۔ چنانچہ بعض بد باطن لوگوں نے آپؐ کی ذاتِ بابرکات کی طرف بے بنیاد باتیں منسوب کیں۔ اللہ تعالیٰ نے حفاظتِ حدیث کی خاطر محدثین کرام پیدا فرمائے تاکہ شریعت مطہرہ کے حوض کی مدلسین کی تدلیس، وضاعین کے وضع حدیث اور جھوٹوں کی دروغ گوئی سے حفاظت کر سکیں، اور اس سلسلے میں انہوں نے ہر اس شخص پر جرح کی جس نے برے ارادے سے اس کے صحن میں اترنے کی مذموم کوشش کی۔ محدثین عظام انے صحیح احادیث سے غیر صحیح، موضوع اور مکذوب احادیث کو الگ کر دیا۔

زیر بحث موضوع پر اہم ترین کتاب امام محمد بن حبان احمد بن حاتم التمیمی البستی کی "کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین" ہے۔ مقالہ نگار ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے ایم فل کی ڈگری حصول کے لیے 1994ء میں شعبہ علوم اسلامیہ، پشاور یونیورسٹی سے، پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر سلیمان الازہری کی نگرانی میں اس کتاب میں وارد روایات کی توثیق و تخریج پر کام کیا ہے۔ اس کتاب میں 1367 احادیث ہیں جن میں سے اس مقالہ میں 166 احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ پشاور یونیورسٹی کے مرکزی کتب خانہ میں موجود ہے۔

فنِ حدیث سے متعلق ڈاکٹر سراج صاحب کی زیرترتیب/زیرِ طبع کتب:

درج بالا کتب کے علاوہ تحقیقاتِ حدیث سے متعلق ڈاکٹر صاحب کی چند کتب زیرترتیب ہیں یا عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصہ شہود پر آنے والی ہیں، جن کا فی الوقت تحقیقی جائزہ نہیں لیا جاسکتا، البتہ فہرست پیشِ خدمت ہے:

نمبر شمار	نام کتاب	زبان
1.	بستان المحدثین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	اُردو
2.	التحقیق والتخریج للاحادیث الواردۃ فی کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین	عربی
3.	مناہج المحدثین (منتخب محدثین کے مناہج اور احوالِ حیات، ایم اے طلباء وطالبات کے لیے)	اُردو

درسِ حدیث

ڈاکٹر صاحب اپنی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد تقویٰ، ہوسئی (مردان) میں روزانہ کی بنیاد پر اور بالخصوص جمعہ اور اتوار کو درسِ حدیث دیتے ہیں۔ اب تک مختلف اوقات میں صحیح بخاری، مشکوٰۃ المصابیح، ریاض الصالحین، اللؤلؤ والمرجان فیما

---

[28] https://www.alukah.net/library/0/120727/

اتفق علیہ الشیخان اور اربعین نووی جیسی کتب حدیث کا درس دے چکے ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ 2019ء سے افادۂ عام کی خاطر درسِ حدیث کی سوشل میڈیا پر براہ راست نشرواشاعت (Live Streaming) کا بندوبست کیا گیا ہے۔[29]

فنِ حدیث کے حوالے سے تحقیقی مقالات کا اِشراف

ڈاکٹر سراج السلام حنیف جامعہ عبدالولی خان مردان میں اسسٹنٹ پروفیسر اور نگرانِ تحقیق تھے جہاں پر 2012ء سے 2016ء تک آپ کی زیرِ نگرانی پی ایچ ڈی کے تین، ایم فل کے بارہ اور ایم اے کے سات مقالات مکمل ہوئے، جن میں سے درج ذیل احادیث کے حوالے سے ہیں:

الف۔ پی ایچ ڈی (علومِ اسلامیہ) کے مقالات کی نگرانی

جامعہ پشاور کے شعبہ اسلامیات نے امام فخر الدین رازیؒ کی تفسیر مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) کے اُردو ترجمہ، تخریج و تحقیقِ احادیث ودیگر روایات پر ڈاکٹریٹ سطح کا منصوبہ شروع کیا جس میں بعض عنوانات شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے خواہش مند سکالرز کو بھی دیئے گئے۔اس سلسلے میں آپ کے زیرِ اشراف 2016ء میں عبدالمتین نے سورۃ البقرۃ آیات 1تا34 پر اور فاطمۃ الزہرا نے سورۃ المائدۃ آیت 44 تا سورۃ الانعام آیت 53 کے ترجمہ، تحقیق وتخریج پر مقالات مکمل کئے۔[30] مذکورہ مقالات میں احادیث ورُواۃ کی تحقیق وتخریج ایک اہم جزء تھا۔

ب۔ایم فل (علومِ اسلامیہ) کی سطح پر احادیث کی تحقیق وتخریج پر تفسیری پروجیکٹ کا اجراء اور مقالات کی نگرانی

ڈاکٹر سراج السلام حنیف نے ایم فل سطح پر اپنی نگرانی میں دو تفسیری پروجیکٹس یعنی "معارف القرآن (از مفتی محمد شفیع اور مولانا ادریس کاندھلویؒ دونوں) " کی تخریج و تحقیق پر علمی کام شروع کروائے۔ علاوہ ازیں تفسیر تاویلات اہل السنۃ، جرح وتعدیل اور منہج البحث العلمی پر مقالات کی نگرانی بھی کی۔

مولانا مفتی محمد شفیعؒ (1897ء-1974ء) کی تفسیر "معارف القران" میں وارد احادیث وآثارِ صحابہؓ کی تحقیق وتخریج اور علمی جائزہ پر 2014ء میں محمد طاہر بن حافظ لطف الرحمٰن نے سورۃ الفاتحہ تاآخر سورۃ الانفال پر، محمد قاسم نے سورۃ التوبہ تاآخر سورۃ بنی اسرائیل پر، حافظ شاہد امین نے سورۃ الکہف تا سورۃ طٰہٰ پر اور محمد کامران نے سورۃ الروم تاآخر سورۃ الناس پر آپ کی زیرِ نگرانی تحقیقی مقالات مکمل کیے۔

مولانا ادریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج پر آپ کی زیرِ نگرانی پانچ سکالرز (محمد زبیر نے سورۃ الفاتحہ تا سورۃ النساء پر، حافظ شاہ بخت روان نے سورۃ المائدۃ تا سورۃ یوسف پر، رحیم الدین نے سورۃ

---

[29] https://web.facebook.com/sirajulislamhanief/videos/757279827759921/

[30] ڈاکٹر سعید الرحمٰن، تحقیقاتِ اسلامیات (پشاور: العلم پبلی کیشنز، محلّہ جنگی، قصہ خوانی، 2017ء)، 78، 79۔

الرعد تا سورۃ الفرقان پر، استراج خان نے سورۃ الشعراء تا سورۃ محمد پر اور اعجاز احمد نے سورۃ الحجرات تا سورۃ الناس پر) 2014ء میں ایم فل مقالات مکمل کیے۔[31]

امام ابو منصور ماتریدیؒ کی تفسیر "تاویلات اہل السنۃ" کے ترجمہ، تخریج و تحقیق پر شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان کے پروجیکٹ میں دو ایم فل سکالرز نظار حسین نے 2013ء میں پارہ 7 اور محمد ابراہیم نے 2014ء میں سورۃ الاحقاف تا سورۃ الفتح آیت 19 پر آپ کی نگرانی میں کام کیا۔[32] علاوہ ازیں 2012ء میں محمد سعید شفیق نے "معجم الجرح والتعدیل فی سنن الترمذی والنسائی" پر آپ کی نگرانی میں ایم فل مقالہ مکمل کیا۔

ج۔ فنِ حدیث کے حوالے سے ایم اے (علومِ اسلامیہ) کے مقالات کی نگرانی

ڈاکٹر سراج السلام حنیف کی زیرِ نگرانی 2011ء میں سات طلباء وطالبات نے ایم اے مقالات مکمل کیے جن میں نعیمہ اختر نے "چند متون حدیث کا تعارف" اور نورین بیگم نے "ختم نبوت: احادیث کی روشنی میں" جیسے موضوعات پر مقالات تحریر کیے۔[33]

"تفسیر یسیر فوق الیسیر" پر ایچ ای سی پروجیکٹ میں بطور شریک تحقیق کار کردار

ڈاکٹر ابظاہر خان (استاد شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان) نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے سٹارٹ اپ ریسرچ گرانٹ پروگرام کے تحت "مولوی مراد علیؒ کی پشتو تفسیر "تفسیر یسیر فوق الیسیر" کا اردو ترجمہ، تخریج و تحقیق (مقدمہ، سورۃ الفاتحہ تا سورۃ البقرۃ)" کے عنوان سے 2012ء میں ایک ریسرچ پراجیکٹ منظور کرایا جس میں ڈاکٹر سراج صاحب شریک تحقیق کار تھے۔[34]

فنِ حدیث کے حوالے سے علمی و تحقیقی جرائد میں شائع شدہ مضامین ومقالات

تحقیق و تصنیف سے شوق اور وابستگی کی بناء پر ڈاکٹر صاحب کے مختلف علمی و تحقیقی جرائد میں مضامین ومقالات اور تبصرہ کتب شائع ہوتے رہے ہیں جن میں سے درج ذیل حدیث سے متعلق ہیں:

1) **الہامی دعا: سیدنا ابوذر غفاریؓ (تحقیقِ حدیث)**، دوماہی ازہارِ تبلیغ القرآن، پشاور، جلد: 4، شمارہ: 1 (ص35 تا 37)، جنوری/فروری 2018ء

---

[31] ڈاکٹر سعید الرحمٰن، تحقیقاتِ اسلامیات، ص: 321، 325

[32] ڈاکٹر سعید الرحمٰن، تحقیقاتِ اسلامیات 196، 197

[33] ڈاکٹر سعید الرحمٰن، تحقیقاتِ اسلامیات: 397، 408، 409، 452، 454، 457

[34] Dr Abzahir Khan, Research Project Summary Sheet (SRGP), PP: 1, 2012

2) **غیبت: بدکاری سے زیادہ سنگین جرم؟(نقد واستدراک)**، سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، علی گڑھ، انڈیا، جلد: 33، شمارہ: 2 (ص97تا101) اپریل تا جون2014ء

3) **"سود زنا سے بڑا گناہ ہے" والی راویت کا علمی تجزیہ**، شش ماہی تحقیقی مجلّہ پشاور اسلامیکس، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور، جلد: 4، شمارہ: 2(ص27تا39)، جولائی تا دسمبر2013ء

4) **سید نا عمرؓ کا قبولیتِ اسلام: مشہور رراویت کا تحقیقی مطالعہ**، شش ماہی تحقیقی مجلّہ پشاور اسلامیکس، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور، جلد: 4، شمارہ: 1(ص15تا19)، جنوری تا جون 2013ء

5) **صحیح بخاری کا مطالعہ از شبیر احمد اظہر میرا ٹھی: تبصرۂ کتب**، شش ماہی مجلّہ نقطہ نظر، آئی پی ایس، اسلام آباد، اکتوبر2006ء

6) **حدیث "نم کنومۃ العروس" کی تحقیق**، ماہنامہ اشراق، المورِد، لاہور، اگست2000ء

7) **حدیث "الغیبۃ اشدّ من الزّنا" کی تحقیق**، ماہنامہ گلستان، سرگودھا، اکتوبر1999ء

8) **بدعت سے متعلق چند روایات کی تحقیق**، ماہنامہ اشراق، المورِد، لاہور، مئی1999ء

9) **مخطوط: "الآثار المرفوعۃ فی الأخبار الموضوعۃ" لعبدالحہ اللکنوی: تحقیق ودراسۃ (پانچ اقساط میں)**، شش ماہی الایضاح، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور، **حصہ اوّل** - عدد: 3، رمضان 1414ھ =فروری1994ء، **حصہ دوم** - عدد: 4، ربیع الاوّل1415ھ =1994ء، **حصہ سوم**- عدد: 5، رمضان1415ھ = جنوری1995ء، **حصہ چہارم**- عدد: 6، ربیع الاوّل1416ھ =اگست1995ء، **حصہ پنجم** عدد: 7، رمضان 1416ھ = فروری1996ء

10) **حدیث "الحب العرب ثلاث کی تحقیق"**، ماہنامہ محدث، لاہور، اکتوبر1988ء

اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر صاحب مختلف تحقیقی مجلات جیسے پشاور اسلامیکس، تہذیب الافکار ایکٹا اسلامیکا، ماہنامہ ازہار تبلیغ القرآن وغیرہ کے مجلسِ مشاورت کے رکن بھی ہیں۔

نتائج بحث

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے فنِ حدیث میں وقیع اور قابلِ قدر علمی تصنیفات وتالیفات تحریر کی ہیں جو قوت استدلال اور معیار حق کے اعتبار سے بہترین شمار ہوتی ہیں تاہم ڈاکٹر صاحب کی بے نیاز طبیعت اور خیبر پختونخوا کے ایک مضافاتی علاقے سے تعلق کی بناء پر یہ علمی ذخیرہ اکثر اہلِ علم و تحقیق کی نظروں سے ہنوز اوجھل ہے، اسی بناء پر زیر نظر مضمون میں اختصار اور جامعیت کے ساتھ مذکورہ تحقیقاتِ حدیث کا تعارف اور مندرجات کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔

سفارشات

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف نے فنِ حدیث کے علاوہ قرآنیات (تفسیر وعلوم قرآن)، عقیدہ و منہج، احکام ومسائل اور اصولِ تعلیم و تحقیق پر بھی تحقیقی کتب تحریر کی ہیں جن میں سے اب تک (ایک اور مقالے میں) صرف قرآنیات اور (زیرِ نظر مقالہ میں) فنِ حدیث پر لکھی گئی کتابوں کو زیرِ بحث لایا جاچکا ہے، اہلِ علم و تحقیق کے استفادے اور باسہولت رسائی کے لیے ان کی دیگر تصنیفات وتالیفات کو بھی زیر بحث لایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی ایک کتاب کو زیر بحث لاکر مفصل تحقیقی و تنقیدی مطالعہ کیاجاسکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے طرزِ بیان، منہج تحقیق اور مصادرِ تحقیق کو بھی موضوعِ بحث بنایا جاسکتا ہے۔